ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔

شمع شبستانِ رضا، جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب	....	ملفوظات
مصنف	....	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
سرورق	....	امر شاہد
مطبع	....	فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ	....	[illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم وعرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم وادب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

عرض: حضور[1] الواح توریت تو کلام خدا ہے ان کے ساتھ حضرت موسیٰ نے یہ برتاؤ کس طرح کیا؟

ارشاد: حضرت[2] ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی ہیں اور آپ کے بڑے بھائی اور نبی[3] کی تعظیم فرض ہے ان کے ساتھ تو آپ نے جلال کے وقت یہ کیا اَخَذَ بِرَأْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗ اِلَیْهِ ان کا سر اور ڈاڑھی پکڑ کر کھینچنے لگے جانے دیجئے، یہ تو آپ کے بڑے بھائی تھے، شب معراج میں حضور اقدس ﷺ نے ملاحظہ فرمایا کہ کوئی شخص رب عزوجل کے حضور بلند آواز سے کلام کر رہا ہے، ارشاد فرمایا اے جبریل یہ کون شخص ہیں۔ عرض کی موسیٰ ہیں۔ فرمایا کیا اپنے رب پر تیزی کرتے ہیں۔ عرض کیا قَدْ عَرَفَ رَبُّهٗ حِدَّتَهٗ ان کا رب جانتا ہے کہ ان کا مزاج تیز ہے، خیر ان کو بھی جانے دیجئے وہ جو رب عزوجل سے عرض کی ہے۔ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُکَ یہ سب تیرے ہی فتنے ہیں۔ یہاں کیا کہئے گا ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو الفاظ شان جلال میں ارشاد کر گئی ہیں۔ دوسرا کہے تو گردن ماری جائے اندھوں نے صرف شانِ عبدیت دیکھی شانِ محبوبیت سے آنکھیں پھوٹ گئیں۔

عرض: حضور یہ[1] امام مجاہد کا قول ہے اور وہ بھی خبر احاد ہے۔

ارشاد: تو اس سے آپ کا مطلب یہ ہے کہ ان کا قول نہ مانا جائے، قرآن ایک حرف نہیں چل سکتا تاوقتیکہ احادیث اور ائمہ کا قول نہ مانا جائے۔

عرض: ائمہ سے مراد ائمہ تفسیر ہے۔

ارشاد: ہاں۔

عرض: بہت مقامات پر ائمہ تفسیر کا قول نہیں مانا جاتا ہے، مثلاً قاضی بیضاوی نے یا ائمہ مثلاً خازن وغیرہ نے تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ کو مخصص بتایا ہے۔

ارشاد: قاضی بیضاوی یا خازن وغیرہ ائمہ تفسیر نہیں کسی فن کا امام ہونا اور بات ہے اور اس فن میں

ف ۱: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب الواح توریت پھینکیں اور توریت کلام اللہ ہے یہ کیونکر جائز تھا۔ اس کا جواب، ف: حضرت ہارون بڑے بھائی تھے ف نبی کی تعظیم فرض ہے ف: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے شدت جلال کے چند واقعات۔

ف ۱: اس شبہ کا جواب کہ توریت کو قرآن عظیم نے تفصیل کل شے فرمایا اور مجاہد کا قول اور وہ بھی خبر احاد قرآن عظیم کے مقابل کیوں کر معتبر ہوگا۔